الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے پیچھے مقتدی بھی سمع اللہ لمن حمدہ کہے گا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

إِنَّهُ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَتَوَضَّأَ، فَيَضَعَ الْوُضُوءَ - يَعْنِي: مَوَاضِعَهُ - ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَحْمَدُ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ، وَيُثْنِي عَلَيْهِ، وَيَقْرَأُ بِمَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُكَبِّرُ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ (سنن أبي داود، تَفْرِيعِ اسْتِفْتَاحِ الصَّلَاةِ: 857)

»اللہ کسی شخص کی نماز اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ وضو نہ کرلے اور اعضائے وضو کو ٹھیک ٹھیک نہ دھولے۔ پھر تکبیر کہے اور اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرے اور کچھ قرآن پڑھے جو اسے آسان لگے۔ پھر »اللہ اور سجدہ کرے، حتیٰ کہ اس کے جوڑ اطمینان سے ٹک جائیں۔ پھر »اللہ اکبر« اطمینان سے سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر کہے » سمع اللہ لمن حمدہ «کہے اور رکوع کرے، حتیٰ کہ اس کے جوڑ اطمینان سے ٹک جائیں پھر کہے اکبر« کہے اور سجدہ کرے، حتیٰ کہ اس کے جوڑ اطمینان سے ٹک جائیں۔ پھر اپنا سر اٹھائے اور تکبیر کہے۔ جب اس طرح کرے گا تو اس کی نماز کامل ہوگی۔ »اللہ اکبر «کہے اور اپنا سر اٹھائے اور ٹھیک طرح سے بیٹھ جائے۔ پھر اکبر«

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ کہا کرتے تھے اور آپ نے حدیث مبارکہ میں ارشاد فرمایا:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (صحيح البخاري، الأذان: 631)

جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

3- فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب